شبِ براءت

حقیقت کے آئینے میں

www.KitaboSunnat.com

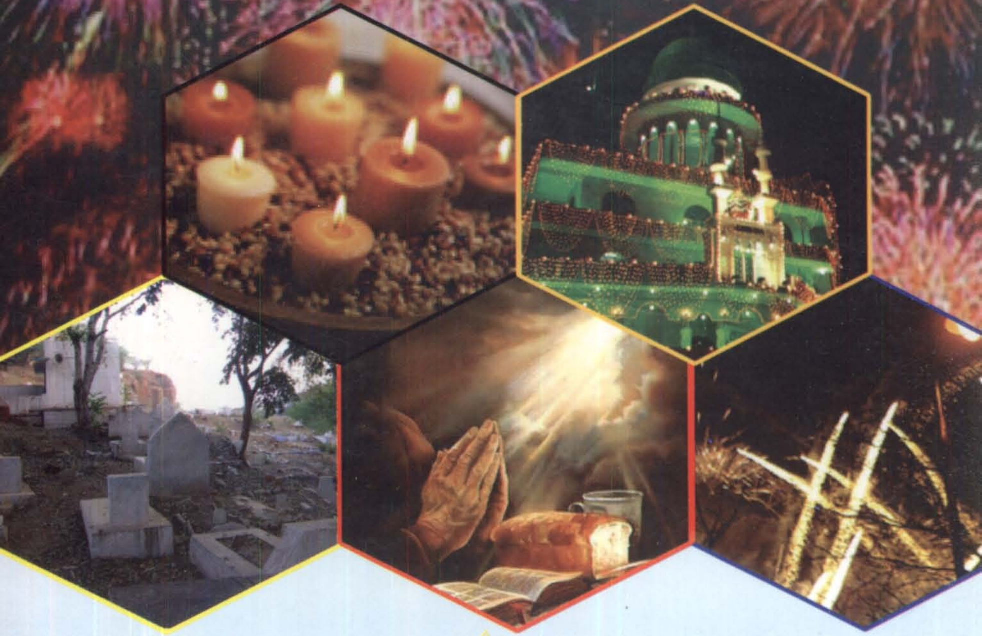

تالیف: فضیلۃ الشیخ محمد عظیم حاصل پوری حفظہ اللہ

دیباچہ فضیلۃ الشیخ ابو الحسن مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ تعالیٰ

صبح روشن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جامعہ بیت العتیق (رجسٹرڈ)
کتاب نمبر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

● جملہ حقوق بحق صبح روشن محفوظ ہیں

www.KitaboSunnat.com

- نام کتاب : شبِ برات
- تالیف : فضیلۃ الشیخ محمد عظیم حاصل پوری حفظہ اللہ
- دیباچہ : فضیلۃ الشیخ ابوالحسن مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ تعالیٰ
- قیمت : 35 روپے

صبح روشن
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان
0321-4275767, 0300-4516709
www.subheroshan.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

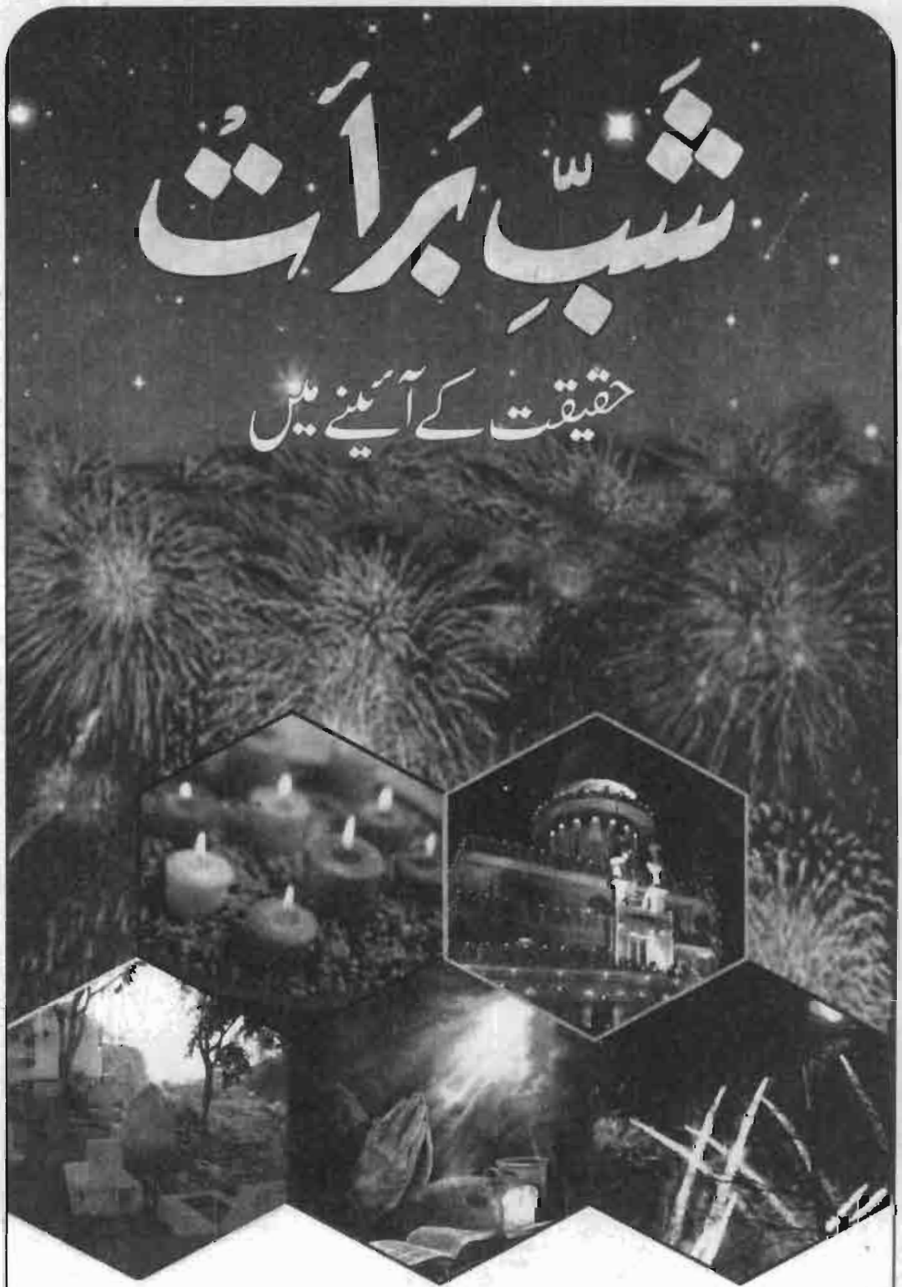

شبِ براءت

حقیقت کے آئینے میں

تالیف: فضیلۃ الشیخ محمد عظیم حاصل پوری حفظہ اللہ

صبحِ روشن

دیباچہ: فضیلۃ الشیخ ابو الحسن مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ تعالیٰ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- خطبہ مسنونہ ---------- 7
- شب برأت کی حقیقت ---------- 9
- کہیں ہم دھوکے میں تو نہیں ---------- 13
- شب برأت حقیقت کے آئینہ میں ---------- 17
- شب برأت چہ معنی دارد ---------- 17
- مغفرت کا دن ---------- 18
- مشرک کی بخشش نہیں ---------- 22
- رزق کی تقسیم ---------- 23
- اعمال کے اٹھائے جانے کا دن ---------- 25
- کینہ پرور اور قاتل کی معافی نہیں ---------- 26
- مومنوں کی بخشش کا دن ---------- 26
- کینہ پرور کی معافی نہیں ---------- 27
- مشرک کی معافی نہیں ---------- 28
- نصف شعبان کی رات دعا کی قبولیت ---------- 29
- صلاۃ البرأۃ یا صلاۃ الألفیۃ ---------- 29

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

- ✧ تقدیر لکھنے کا دن ---------- 30
- ✧ نصف شعبان (شب براءت) کا روزہ ---------- 31
- ✧ نصف شعبان کو اللہ کا نزول ---------- 32
- ✧ تمام مخلوق کی معافی ---------- 33
- ✧ شب برأت، حلوہ اور چراغاں ---------- 34
- ✧ عجیب کہانی، ایک راز ---------- 35
- ✧ شب برأت اور آتش بازی' میرا مذہب نہیں ---------- 36
- ✧ روحوں کی آمد ---------- 38
- ✧ خلاصۂ کلام ---------- 39

www.KitaboSunnat.com

✿ ✿ ✿

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ امام المجاہدین ﷺ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ، وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ.

﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِۦ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٢﴾ ﴾ (آل عمران ۳/ ۱۰۲)

﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُوا۟ رَبَّكُمُ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَآءً ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ٱلَّذِى تَسَآءَلُونَ بِهِۦ وَٱلْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿١﴾ ﴾ (النساء ٤/ ١)

﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَقُولُوا۟ قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَٰلَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾ ﴾ (الأحزاب ۳۳/ ۷۰-۷۱)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"بلاشبہ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں' اس سے مدد مانگتے ہیں' اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں' ہم اپنے نفوس کے شر اور اپنی بد اعمالیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں۔ جسے اللہ راہ دکھائے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اپنے در سے دھتکار دے اس کے لئے کوئی رہبر نہیں ہو سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

"حمد و صلوٰۃ کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے

بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں۔ دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ اور ہر گمراہی کا انجام جہنم کی آگ ہے۔"

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔"

"اے لوگو۔ اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ اور (پھر) اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور (پھر) ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں (زمین پر) پھیلایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعے (جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو قطع کرنے) سے ڈرو۔ (بچو) بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔"

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو۔ اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دیباچہ

شبِ برأت کی حقیقت

از: الشیخ ابوالحسن مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ

شب برأت کے نام پر مسلمانوں نے بہت سی بدعات پر عمل کرنا شروع کر دیا ہے اور ان بدعات کو ثواب کی نیت سے پروان چڑھایا ہے۔

شعبان کی ۱۵ ویں رات کے بارے میں کوئی صحیح روایت فضیلت میں موجود نہیں ہے جسے شب برأت کا نام دیا جاتا ہے۔ بعض لوگ سورۂ دخان کی ابتدائی آیات شب برأت کے بارے میں بتاتے ہیں اس کی یہ حقیقت نہیں ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے سورۂ دخان کے ابتدا میں جو فرمایا ہے: ''بے شک ہم نے اس قرآن کو برکت والی رات میں نازل کیا کیونکہ ہم لوگوں کو ڈرانے والے ہیں، وہ رات ہے جس میں ہر معاملہ کا حکیمانہ فیصلہ صادر کیا جاتا ہے۔''

اس آیت میں لیلۃ مبارکہ سے مراد ''لیلۃ القدر'' ہے نہ کہ شب برأت جس کی تفسیر خود اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن حکیم میں کر دی ہے، ارشاد باری ہے:

''بلاشبہ ہم نے اس قرآن کو قدر والی رات میں نازل کیا۔''

سورۂ دخان میں جس رات کو مبارک قرار دیا ہے اسے ہی سورۃ القدر میں لیلۃ القدر فرمایا ہے۔ رمضان المبارک کے بارے میں ارشاد باری ہے:

''رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا۔''

قرآنی آیات سے واضح ہو جاتا ہے کہ قرآن کا نزول رمضان کے مہینہ میں ہوا اور اس ماہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مبارک کی بابرکت اور قدروالی رات میں جن لوگوں نے لیلۃ القدر کو شعبان کی نصف رات قرار دیا ہے ان کی بات درست نہیں۔ ملاحظہ ہو تفسیر ابن کثیر ۴/۱۴۵۔ رہیں اس رات کی تخصیص کے بارے میں روایات تو یاد رہے کہ اس کے متعلق کوئی صحیح حدیث موجود نہیں۔

امام عقیلی فرماتے ہیں: (الضعفاء ۲۹/۳) نصف شعبان کی رات میں اللہ تعالیٰ کے نزول کے بارے میں جتنی روایات مروی ہیں سب کمزور ہیں اور یہی بات حافظ ابوالخطاب ابن دحیہ نے کی ہے، ملاحظہ ہو: "الباعث علی انکار البدع والحوادث ص ۵۲" البتہ عمومی طور پر ہر رات آسمان دنیا پر نزول باری تعالیٰ کے متعلق صحیح احادیث موجود ہیں۔ شعبان کی تخصیص کے ساتھ نہیں۔ "البدع والنھی عنھا" میں لکھا ہے کہ میں نے مشائخ اور فقہاء میں سے کسی کو بھی نصف شعبان کی رات کی طرف التفات کرتے ہوئے نہیں پایا اور مکحول کی روایت ذکر کرتے ہوئے بھی کسی کو نہیں پایا اور دیگر راتوں کے علاوہ اس کی فضیلت کا بھی قائل کوئی نہیں، اسی طرح "البدع والنھی ۱۱۲" میں صحیح سند کے ساتھ ابی ملیکہ النمیر ی سے نقل کرتے ہیں کہ انہیں کہا گیا قاضی زیاد النمیر ی کہتا ہے "نصف شعبان کی رات کا اجر شب قدر کے اجر کی طرح ہے تو فرمانے لگے: اگر یہ بات میں اس سے سن لیتا اور میرے ہاتھ میں لاٹھی ہوتی تو اس سے اس کی پٹائی کر دیتا، ابن رجب فرماتے ہیں: "اکثر علمائے حجاز نے اس کا انکار کیا ہے جن میں سے عطاء بن ابی رباح اور ابن ابی ملیکہ ہیں۔ عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم نے فقہائے مدینہ سے یہ بات نقل کی ہے اور اصحاب مالک وغیرہ کا بھی قول ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ذلك كله بدعة" یہ سارا عمل بدعت ہے۔"

مذکورہ توضیح سے معلوم ہوا کہ سلف صالحین ائمہ حجاز کے ہاں شب برأت کا کوئی تصور نہ تھا، اصل میں قدر و منزلت والی رات لیلۃ القدر ہے جس میں قرآن حکیم کا نزول ہوا اور شب قدر کو خود رسول اللہ ﷺ بیدار ہوتے اور اپنے گھر والوں کو بھی بیدار کرتے، جیسا کہ احادیث صحیحہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں موجود ہے، شعبان کے مہینہ میں ۱۵ ویں رات کی خاص فضیلت کسی صحیح حدیث میں وارد نہیں ہوئی اس کے متعلق جتنی روایات مروی ہیں بعض موضوع و من گھڑت قصے ہیں اور بعض ضعیف اور نا قابل احتجاج ہیں۔

اسی طرح شعبان کی نصف رات کو بعض لوگ صلاۃ البراۃ یا صلاۃ الالفیۃ ادا کرتے ہیں بعض ۱۰۰۰ رکعات نماز اور ہر رکعت میں ۱۰ بار قل ھواللہ پڑھتے ہیں، اس طرح ایک ہزار رتبہ قل ھواللہ پڑھی جاتی ہے ایسا عمل کسی حدیث سے ثابت نہیں۔

صلاۃ البراۃ یا صلاۃ الالفیۃ بدعت ہے۔ اس کا ثبوت کسی بھی صحیح روایت میں موجود نہیں۔ علامہ طاہر پٹنی ہندی رحمۃ اللہ علیہ قمطراز ہیں کہ شعبان کی نصف رات کو جو نماز الفیہ ادا کی جاتی ہے یہ بدعات میں سے ہے، جس میں سو رکعات ہیں اس سے ہر رکعت میں ۱۰ بار قل ھواللہ پڑھی جاتی ہے اور لوگوں نے عیدوں سے زیادہ اس کا اہتمام کیا ہے۔ اس کے متعلق اخبار و آثار ضعیف یا موضوع ہیں۔ امام غزالی نے اور احیاء العلوم وغیرہ میں جو اس کا ذکر کیا ہے اس سے دھوکہ نہ کھایا جائے اور نہ تفسیر ثعلبی سے دھوکہ کھایا جائے کہ شب قدر، لیلۃ القدر ہے۔ اس نماز کی وجہ سے عوام ایک عظیم فتنے میں مبتلا ہوگئی ہے حتیٰ کہ اس کے سبب وہ چراغاں کثرت سے کرتے ہیں اور اس پر فسق و فجور اور عفت و عصمت دری کا ترتب ہوتا ہے جس کا ذکر نا قابل بیان ہے۔

یہ نماز سب سے پہلے بیت المقدس میں ۴۴۸ھ میں ایجاد کی گئی، تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو "تذکرۃ الموضوعات ص ۴۵، ۴۶" لہٰذا ایسی کوئی نماز شریعت سے ثابت نہیں جس میں ۱۰۰۰ بار سورۃ اخلاص تلاوت کی جائے اور اسے صلاۃ البراۃ کا نام دیا جائے۔

ایسے ہی شعبان کی پندرہویں رات کا قیام اور روزہ بھی کسی حدیث صحیح سے ثابت نہیں۔

اس سلسلہ میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ایک روایت بیان کی جاتی ہے۔ "جب نصف شعبان کی رات ہو تو قیام کرو اور دن کو روزہ رکھو۔" یہ روایت موضوع ہے اس کی سند میں ابن ابی سبرہ ہے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جس کے بارے میں امام احمد بن حنبل اور امام یحییٰ بن معین رحمہا اللہ نے کہا ہے کہ یہ روایات گھڑتا ہے۔لہٰذا یہ روایت موضوع ہے،اس لئے شب برأت کا قیام اور صبح کا روزہ رکھنا خاص اہتمام کے ساتھ یہ درست نہیں ہے۔البتہ جن لوگوں کا معمول ہے کہ وہ سوموار، جمعرات یا چاند کی ۱۳،۱۴ اور ۱۵ کا روزہ رکھتے ہیں ان کے معمول میں آجائے تو کوئی حرج نہیں،لیکن خصوصاً اس رات کو جاگنا اور صبح روزے کا اہتمام کرنا یہ درست نہیں ہے۔

ابوالحسن مبشر احمد ربانی
رئیس مرکز الحسن سبزہ زار، لاہور

* * *

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کہیں ہم دھوکے میں تو نہیں

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’بے شک میں حوض کوثر پر تم (لوگوں) سے پہلے موجود ہوں گا جو شخص میرے پاس سے گزرے گا، وہ اس سے پیے گا اور جو شخص بھی پیے گا، پھر وہ کبھی پیاسا نہیں رہے گا۔ مجھ پر لوگ پیش ہوں گے، جنہیں میں پہچانتا ہوں گا اور وہ مجھے پہچانتے ہوں گے لیکن میرے اور ان کے درمیان کوئی چیز حائل کر دی جائے گی۔ میں کہوں گا کہ یہ تو میرے امتی ہیں۔ چنانچہ کہا جائے گا: آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد (دین میں) کیا کیا بدعتیں ایجاد کیں۔ (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ سن کر) میں کہوں گا: ’’ان کو مجھ سے دُور کر دو، یہ مجھ سے دور ہو جائیں جنہوں نے میرے بعد دین میں تبدیلی کی۔‘‘

(صحیح بخاری و صحیح مسلم بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح، کتاب صفة والجنة والنار، حدیث ۵۵۷۱)

یہ حدیث ہر اُس شخص کے لئے قابل غور ہے جو نبی اکرم ﷺ سے محبت کا دعویدار اور جنت کا مشتاق ہے، کیونکہ دیکھا جائے تو ایسی بدعات آج کل مسلمانوں میں بہت عام ہیں جنہیں مسلمان اسلام کے احکام سمجھ کر حصولِ ثواب کے لئے کرتے ہیں مگر اسلام سے ان کا دور تک کا بھی تعلق نہیں۔ انھی بدعات میں سے ایک ’’شب برأت کو کئے جانے والے اعمال‘‘ بھی ہے۔

اسلام تو نبی اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ میں مکمل ہو گیا تھا اور انسان کی راہنمائی کے لئے اس میں تشنگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں کہ جس میں انسان کے لئے راہنمائی نہ ہو۔ شب و روز کی زندگی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے تمام معمولات اور عبادات سب موجود ہیں مگر بعض مسلمانوں نے نعوذ باللہ عبادت کے نام پر ایسے کام شروع کر دیے ہیں کہ جیسے وہ اسلام کو ادھورا اور نبی اکرم ﷺ کو ناقص اسلام چھوڑ کر فوت ہونے والے ثابت کرنے پہ تلے ہیں۔ ورنہ اللہ تعالیٰ نے اس دین کو انسانیت کے لئے پسند فرمایا اور رسول اللہ ﷺ کی زندگی ہی میں اس کی تکمیل فرما دی۔ ارشاد ربانی ہے:

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ (المائدہ ۵:۳)

”آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بحیثیت دین پسند فرمایا۔“

اس تکمیل دین کا جب اعلان کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان لفظوں میں امت کو نصیحت فرمائی:

((تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللهِ وَ سُنَّتِيْ))

”میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، جب تک ان دونوں کو مضبوطی سے پکڑے رہو گے گمراہ نہ ہو گے: اللہ کی کتاب اور میری سنت۔“

اب کتاب وسنت ہی بنیادِ دین قرار پائے۔ عقیدہ، عبادات، معاملات، اخلاق غرضیکہ جملہ شعبہ ہائے زندگی میں یہی دلیل و راہنما ٹھہرے، ہر میدان میں ان کی پابندی ضروری قرار پائی اور اسی کتاب وسنت کی اتباعِ کامل کا نام دین اسلام ٹھہرا۔

افسوس ناک بات یہ ہے کہ آج اسلام کے نام پر ثواب سمجھ کر جو چیزیں ہم نے ایجاد کر لیں ہیں کیا ان کا کتاب وسنت سے بھی کہیں ثبوت ملتا ہے، خود پیارے نبی اکرم ﷺ یا پھر ان کے صحابہؓ نے بھی ایسا کوئی کام کیا ہے؟ اگر نہیں تو پھر ایسی نئی بدعات کے شروعات اور ان پر عمل کرنے سے پہلے یہ سوچ لینا چاہیے کہ کیا کل ان بدعات پر عمل کرے سے پیارے نبی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اکرم ﷺ کے ہاتھ سے کوثر کا جام مل جائے گا!؟ اور کیا یہ پیارے نبی اکرم ﷺ کی بتائی ہوئی تعلیمات سے انحراف نہیں؟

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''جس نے اسلام میں کسی بدعت کو اچھا سمجھتے ہوئے ایجاد کیا یا دین میں کسی ایسی چیز کو اچھا سمجھا جو اس میں سے نہیں تو وہ اس زعم (باطل) میں مبتلا ہے کہ محمد ﷺ نے رسالت میں خیانت کی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''آج ہم نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بحیثیت دین پسند فرمایا۔''

''تو جو نبی ﷺ کے دور میں دین نہ ہو، آج دین نہیں ہو سکتا۔''

(الاعتصام للشاطبی، جلد نمبر 1 صفحہ 49)

سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں:

''رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ہم کو نماز پڑھائی، پھر نبی ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ہمیں ایک بلیغ نصیحت فرمائی جس سے آنکھیں اشکبار ہو گئیں اور دل دہل اٹھے۔ ایک شخص نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ! معلوم ہوتا ہے کہ یہ الوداعی وعظ ہے، لہٰذا آپ ہمیں کیا ہدایت کر رہے ہیں؟'' نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہیں اللہ کے تقویٰ اور اس کی فرماں برداری کی وصیت کر رہا ہوں، اگرچہ کوئی حبشی غلام ہی تم پر امیر کیوں نہ بن جائے، اس کی اطاعت کرو۔ تم میں سے جو لوگ زندہ رہیں گے، وہ بہت سے اختلافات دیکھیں گے، لہٰذا تم پر میری اور خلفاء راشدین کی سنت کی پیروی لازم ہے، اس سنت پر تم مضبوطی سے کاربند رہنا اور دین میں نئی باتوں کو ایجاد کرنے سے بچتے رہنا کیونکہ دین میں ہر نو ایجاد چیز بدعت ہے اور ہر بدعت ضلالت و گمراہی ہے۔''

آج اگر دیکھیں تو مسلمانوں میں ایسی بے شمار بدعتیں پیدا ہو چکی ہیں۔ ''شب برأت'' اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس میں کی جانے والی بدعات بھی ہیں۔

انھی بدعات کی اصل حیثیت کو واضح کرنے کے سلسلے میں ہماری پہلی کاوش ہے۔ کتاب کے مؤلف الشیخ محمد عظیم حاصلپوری نے بہت ہی محنت اور سعی سے شب برأت کی حقیقت کو واضح کیا ہے، اس کی فضیلت میں بیان کی جانے والی من گھڑت احادیث کا دلائل سے احاطہ کیا ہے، اسی طرح شب برأت کو ثواب کی نیت سے جو کام کیے جاتے ہیں انہیں احادیث کی روشنی میں دلائل کے ساتھ واضح کیا ہے۔ یوں الشیخ نے تحقیق و تخریج سے ہر اشکال کا رد کر دیا ہے۔ اللہ رب العزت انہیں قرآن و سنت کا محافظ اور داعی بنائے آمین۔

ہم اپنے استاد مربی الشیخ مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ کے بھی ممنون ہیں۔ میں یہاں برادرم طٰہٰ احمد حماد کا بھی مشکور ہوں جن کے پرخلوص تعاون سے یہ کتاب منصۂ شہود پر آئی۔ اللہ تعالیٰ سب کی محنتیں قبول فرمائے اور ہمارے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین)

عبدالوارث ساجد
20 مئی 2010ء
دارالمجید، شیخوپورہ

***

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شب برأت حقیقت کے آئینے میں

ماہ شعبان کی فضیلت میں بہت سی باتیں معروف ہیں، جن کی کچھ حقیقت نہیں ہے، سوائے اس کے کہ رسول اللہ ﷺ اس مہینے میں کثرت سے روزے رکھتے تھے اور دوسروں کو اس کی تلقین فرماتے تھے اور وہ بھی استقبال رمضان کے لیے نہیں۔

ماہِ شعبان کی پندرہ تاریخ کو کچھ واعظین اور صوفی حضرات بہت اہمیت دیتے ہیں اور اس کی فضیلت میں بہت سی من گھڑت باتیں بیان کرتے ہیں، مثلاً: اللہ کے عرش کے نیچے ایک درخت ہے جس کے ہر پتے پر ہر انسان کا نام لکھا ہوا ہے۔ پندرہ شعبان سے لے کر ایک سال تک جنھوں نے مرنا ہوتا ہے ان کے پتے جھڑ جاتے ہیں اور جنھوں نے پیدا ہونا ہوتا ہے ان کے پتے اگ آتے ہیں۔ پھر اس دن اور رات کو خصوصی نماز، وظائف اور کئی بدعات کرتے اور ان کی ترویج میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں۔ حالانکہ ان کا سرے سے کوئی وجود ہی نہیں اور نہ ہی ان کا اسلام سے کچھ تعلق ہے۔

شب برأت چہ معنی دارد

عرف عام میں پندرہ شعبان کی رات کو ''شب برأت'' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

''شب براءت'' فارسی اور عربی یا اردو کے دو لفظوں کا مجموعہ ہے۔

① شب فارسی میں رات کو کہتے ہے اور برأت (مہموز) عربی کا لفظ ہے، جس کے معنی ''بری ہونے اور نجات پانے'' کے ہیں۔ اس اعتبار سے اس کا معنی ہوا ''بیزاری والی رات''۔

② اگر لفظ برأت (غیر مہموز) ہو تو یہ سنسکرت سے ماخوذ ہے اور یہ فارسی و اردو میں الگ الگ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

معنی دے گا۔

اردو میں اس (برات) سے مراد وہ جلوس جو دولھا اپنے ساتھ شادی کے لیے لے کر جاتا ہے اور فارسی میں برات (غیر مہموز) یعنی حصہ، نقد اور تقدیر وغیرہ ہے۔

اس نام ''شب برأت'' کے خالص عربی نہ ہونے سے ہی اس کے بناوٹی ہونے کا ثبوت ملتا ہے، اگر دین میں اس کی کوئی اہمیت ہوتی تو اس کا نام ''لیلۃ البرأۃ'' ہوتا، جبکہ دین حنیف میں اس کا کسی صحیح حدیث سے ثبوت نہیں ملتا۔

بعض کا خیال ہے کہ یہ نام شیعہ نے رکھا ہے، وہ اس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے تبرّا کرتے ہیں، اس لیے اسے ''شب برأت'' کہتے ہیں۔ یعنی ''تبرّا کی رات'' (بیزاری کی رات) اور مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لیے ''تبرّا'' کی جگہ اسی کا ہم معنی لفظ ''برأت'' لگا کر مسلمانوں میں اسے عام کر دیا۔

بعض لوگ سورۂ دخان کی ابتدائی آیت سے استدلال کرتے ہیں کہ اس میں جو لیلۃ مبارکہ کا تذکرہ ہوا ہے وہ نصف شعبان کی رات ہے مگر یہ قیاس آرائی محض باطل پر مبنی ہے حالانکہ اس جگہ لیلہ مبارکہ سے مراد لیلۃ القدر ہی ہے کیونکہ قرآن مجید لیلۃ القدر میں نازل کیا گیا ہے۔

جامع البیان رقم(٢٤٠٩)

اس ضمن میں جو روایات بیان کی جاتی ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتی۔ سب کی سب ضعیف، موضوع اور من گھڑت ہیں۔ ہم اس مقام پر چند روایات کی تخریج و تحقیق پیش کرتے ہیں۔

(1) مغفرت کا دن

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ:

((فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَخَرَجْتُ فَاِذَا هُوَ بِالْبَقِيْعِ فَقَالَ اَكُنْتِ تَخَافِيْنَ اَنْ يَحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُوْلُهُ ؟ قُلْتُ يَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلَ اللّٰہِ! إِنِّی ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَتَیْتَ بَعْضَ نِسَاءِكَ فَقَالَ :((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ یَنْزِلُ لَیْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْیَا فَیَغْفِرُ لِأَکْثَرِ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ کَلْبٍ))

"ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو (بستر سے) غائب پایا (میں نے تلاش کیا تو) آپ ﷺ بقیع الغرقد میں تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ خطرہ محسوس ہوا کہ اللہ اور اس کا رسول تم پر ظلم کریں گے..؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرا یہ گمان تھا کہ آپ کسی دوسری اہلیہ کے ہاں چلے گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "بلاشبہ اللہ تعالیٰ پندرہ شعبان کی رات کو آسمانِ دنیا کی طرف نزول فرماتے ہیں اور بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کی مقدار افراد کو بخش دیتے ہیں۔"

تخریج وتحقیق

① ترمذی ،الصوم، باب ما جاء فی لیلة نصف الشعبان(٧٣٩)وابن ماجه(١٣٨٩)

واحمد(٢٦٥٤٦)والبیهقی فی شعب الایمان (٣٨٢٤)والمعجم الاوسط لطبرانی(١٩٩)و جمع الجوامع(١٧٣٧)

② حدثنا أحمد بن منیع حدثنا یزید بن هارون أخبرنا الحجاج بن أرطاة عن یحیی بن أبی کثیر عن عروة عن عائشة رضی اللہ عنہا

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری رحمہ اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "یہ حدیث ضعیف ہے، اسے یحییٰ (ابن ابی کثیر) نے عروہ سے نہیں سنا۔ اور نہ حجاج بن أرطاة نے یحییٰ سے سنا ہے، نیز یہ دونوں راوی عندالمحدثین مدلس ہیں۔"

الجرح والتعدیل(٣/٢٧٣)و تاریخ بغداد(٨/٢٢٥)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

③ معلوم ہوا کہ یہ روایت سنداً ضعیف ہے، البتہ اس روایت کے تین شواہد موجود ہیں جبکہ وہ تمام ضعیف، منکر اور مردود ہیں۔ العلل المتناهية(٢/٦٧، ٦٩)(٩١٨، ٩١٩)

آپ ﷺ کا بقیع قبرستان جانے کے سلسلہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے صحیح روایت بھی مروی ہے لیکن اس میں پندرہ شعبان کا تذکرہ نہیں ہے۔ ملاحظہ ہو:

((عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا أَلاَ أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ أُمِّي قَالَ فَظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أُمَّهُ الَّتِي وَلَدَتْهُ .قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَلاَ أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- .قُلْنَا بَلَى .قَالَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِيَ الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فِيهَا عِنْدِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ رِدَاءَهُ وَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَاضْطَجَعَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلاَّ رَيْثَمَا ظَنَّ أَنْ قَدْ رَقَدْتُ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ رُوَيْدًا وَانْتَعَلَ رُوَيْدًا وَفَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ ثُمَّ أَجَافَهُ رُوَيْدًا فَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي ثُمَّ انْطَلَقْتُ عَلَى إِثْرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ فَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلاَّ أَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشُ حَشْيَا رَابِيَةً .قَالَتْ قُلْتُ لاَ شَيْءَ .قَالَ لَتُخْبِرِينِي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ .قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي .فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي .قُلْتُ نَعَمْ .فَلَهَدَنِي فِي صَدْرِي لَهْدَةً أَوْجَعَتْنِي ثُمَّ قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ .قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ فَنَادَانِي فَأَخْفَاهُ مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَضَعْتِ ثِيَابَكِ وَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَتَسْتَغْفِرَ لَهُمْ . قَالَتْ قُلْتُ كَيْفَ أَقُولُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ قُولِي السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ))

''سیدنا محمد بن قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دن کہا: کیا میں آپ کو اپنی اور اپنی ماں کے ساتھ بیتی ہوئی بات نہ سناؤں؟ ہم نے گمان کیا کہ وہ ماں سے اپنی جننے والی ماں مراد لے رہے ہیں، ہم نے کہا: کیوں نہیں! ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں: فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس میری باری کی رات میں تھے کہ آپ نے کروٹ لی اور اپنی چادر اوڑھ لی، جوتے اتارے اوران کو اپنے پاؤں کے پاس رکھ دیا اور اپنی چادر کا کنارہ اپنے بستر پر بچھایا اور لیٹ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی ہی دیر ٹھہرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گمان کرلیا کہ میں سوچکی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ سے اپنی چادر لی اور آہستہ سے جوتا پہنا اور آہستہ سے دروازہ کھولا اور باہر نکلے، پھر اس کو آہستہ سے بند کر دیا، میں نے اپنی چادر اپنے سر پر اوڑھی اور اپنا ازار پہنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے چلی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع میں پہنچے اور کھڑے ہوگئے اور کھڑے ہونے کو طویل کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو تین بار اٹھایا، پھر آپ واپس لوٹے اور میں بھی لوٹی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیز چلے تو میں بھی تیز چلنے لگی، آپ دوڑے تو میں بھی دوڑی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچے تو میں بھی پہنچی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سبقت لے گئی اور داخل ہوتے ہی لیٹ گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا: اے عائشہ! تجھے کیا ہوگیا ہے کہ تمہارا سانس پھول رہا ہے؟ میں نے کہا: کچھ نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بتا دو ورنہ مجھے باریک بین خبردار، یعنی اللہ تعالیٰ خبر دے دے گا تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان، پھر پورے قصہ کی خبر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دے دی، فرمایا: میں اپنے آگے آگے جو سیاہ سی چیز دیکھ رہا تھا وہ تو تھی؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں تو آپ ﷺ نے میرے سینے پر مارا جس کی مجھے تکلیف ہوئی، پھر فرمایا: تو نے خیال کیا کہ اللہ اور اس کا رسول تیرا حق داب لیں گے، فرماتی ہیں: جب لوگ کوئی چیز چھپاتے تھیں اللہ تو اس کو خوب جانتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے جب تو نے دیکھا تو مجھے پکارا اور تجھ سے چھپایا تو میں نے بھی تم سے چھپانے ہی کو پسند کیا اور وہ تمہارے پاس اس لئے نہیں آئے کہ تو نے اپنے کپڑے اتار دیے تھے اور میں نے گمان کیا کہ تو سو چکی ہے اور میں نے تجھے بیدار کرنا پسند نہ کیا، میں نے یہ خوف کیا کہ تم گھبرا جاؤ گی، جبرئیل علیہ السلام نے کہا: آپ کے رب نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ بقیع تشریف لے جائیں اور ان کے لئے مغفرت مانگیں، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں کیسے کہوں آپ ﷺ نے فرمایا:

((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ))

”سلام ہے ایماندار گھر والوں پر اور مسلمانوں پر اللہ ہم سے آگے جانے والوں پر رحمت فرمائے اور پیچھے جانے والوں پر ہم ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔“

صحیح مسلم، الجنائز، باب ما یقال عند دخول القبور والدعاء لأهلها (۲۲۵٦) والنسائی (۲۰۳٦، ۳۹۷۳، ۳۹۷٤)

(2) مشرک کی بخشش نہیں

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ))

”بلا شبہ اللہ تعالیٰ پندرہ شعبان کی رات (اہل ارض) کی طرف نظر رحمت فرماتے ہیں، مشرک اور (بلاوجہ مسلمان سے) دشمنی رکھنے والے کے علاوہ تمام مخلوق کو بخش دیتے ہیں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج وتحقیق

① ابن ماجه،اقامة الصلوات ،باب ما جاء فى ليلة نصف الشعبان(١٣٩٠)والسنة لابن ابى عاصم(٥١٠)وشعب الايمان (٢/ ٢١)
و حلية الاولياء (٥/ ١٩١)و المعجم الكبير للطبراني(٢٠/ ١٠٩)

② حدثنا راشد بن سعيد بن راشد الرملى حدثنا الوليد عن ابن لهيعة عن الضحاك بن أيمن عن الضحاك بن عبد الرحمن بن عرزب عن أبى موسى رضی اللہ عنہ الأشعرى.

دوسری سند

حدثنا محمد بن إسحاق حدثنا أبو الأسود النضر بن عبد الجبار حدثنا ابن لهيعة عن الزبيربن سليم عن الضحاك بن عبد الرحمن عن أبيه قال سمعت أبا موسى عن النبى صلى الله عليه وسلم نحوه.

اس روایت کی سند میں عبداللہ بن لہیعہ راوی ضعیف ہے۔

الجرح والتعديل(٥/ ٦٨٢)وميزان الا عتدال(٢/ ٤٧٥)والتقريب(١/ ٤٤٤)

اس سند میں عبدالرحمٰن بن عرزب راوی مجہول ہے۔ التقريب (٣٩٥٠)

نیز اس سند میں زبیر بن سلیم بھی مجہول ہے۔ التقريب (١٩٩٦)

علاوہ ازیں ولید بن مسلم، مدلس اور ضحاک بن ایمن مجہول ہے. التقريب(٢٩٦٥)

③ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو حسن کہا ہے۔(واللہ اعلم یہ حکم انہوں نے کس بنا پر لگایا ہے) السلسلة الأحاديث الصحيحة(١٤٤)

(3) رزق کی تقسیم

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا نَهَارَهَا فَإِنَّ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہَ یَنْزِلُ فِیْھَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ إِلَی سَمَاءِ الدُّنْیَا فَیَقُوْلُ اَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَلَهُ أَلَا مِنْ مُسْتَرْزِقٍ فَأَرْزُقَهُ اَلَا مُبْتَلًی فَأُعَافِیَهُ أَلَا کَذَا اَلَا کَذَا حَتّٰی یَطْلُعَ الْفَجْرُ))

''جب پندرہ شعبان کی رات ہو تو اس رات کا قیام کرو اور اس دن کا روزہ رکھو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس رات غروب آفتاب کے بعد آسمانِ دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان فرماتے ہیں، خبردار! کون مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے؟ کہ میں اسے بخش دوں' کون رزق طلب کرنے والا ہے؟ کہ میں اسے رزق دے دوں، کون آزمائش و مصیبت میں مبتلا ہے؟ کہ میں اسے عافیت دے دوں' خبردار! فلاں فلاں کون ہے.؟ حتی کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے''۔

تخریج و تحقیق

① ابن ماجه، اقامة الصلوات، باب ما جاء في ليلة نصف الشعبان(١٣٨٨)وضعيف الجامع الصغير (٦٥٣)والعلل المتناهية (٧١/٢) (٩٢٣) والموضوعات لابن الجوزى (١٢٧/٢)ومجمع الزوائد (١١٣/١٠) والمغنى(٧٣٥١)و شعب الايمان (٣٨٣٦)

② حدثنا الحسن بن على الخلال حدثنا عبد الرزاق أنبأنا ابن أبى سبرة عن إبراهيم بن محمد عن معاوية بن عبد الله بن جعفر عن أبيه عن على بن أبى طالب رضی اللہ عنہ

اس روایت میں ابوبکر بن ابی سبرہ راوی کذاب ہے۔ تقريب التهذيب(٧٩٧٣)

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اور ابن معین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ وضاع تھا۔

ابن ماجه (١٣٨٨)

مزید دیکھیں ميزان الاعتدال(٥٠٣/٤)و العلل و معرفة الرجال(١٧٨/١)

و تاريخ بغداد(٣٧١/٤)و المجروحين(١٤٧/٣)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

③ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو سخت ضعیف اور موضوع قرار دیا ہے.

ضعیف ابن ماجه،اقامة الصلوات ،باب ما جاء في ليلة نصف الشعبان

(4) اعمال کے اٹھائے جانے کا دن

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((هَلْ تَدْرِيْنَ مَا هٰذِهِ اللَّيْلَةَ ؟ يَعْنِيْ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ قَالَتْ مَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ فِيْهَا اَنْ يُكْتَبَ كُلُّ مَوْلُوْدٍ مِنْ بَنِيْ آدَمَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ وَفِيْهَا اَنْ يُكْتَبَ كُلُّ هَالِكٍ مِنْ بَنِيْ آدَمَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ وَفِيْهَا تُرْفَعُ اَعْمَالُهُمْ وَفِيْهَا تُنْزَلُ اَرْزَاقُهُمْ))

''کیا تم جانتی ہو یہ (یعنی نصف (۱۵) شعبان کی رات) کون سی رات ہے.؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! اس میں کیا ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس رات میں بنی آدم کے اس سال پیدا ہونے والے بچوں کے بارے میں لکھا جاتا ہے' اس میں بنی آدم کے اس سال ہر فوت ہونے والے انسان کے متعلق لکھا جاتا ہے' اس میں ان کے اعمال (اللہ کی طرف) اٹھائے جاتے ہیں اور اس میں ان کا رزق نازل کیا جاتا ہے۔''

تخریج و تحقیق

① مشکوٰۃ للالبانی(۱/ ۴۰۹)وھدایة الرواۃ(۲/ ۷۰)(۱۲۵۷)والجامع لأحکام القرآن لامام القرطبی(۱۶/ ۱۲۷)

② شیخ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غالب گمان ہے کہ یہ روایت ضعیف ہے۔ علاوہ ازیں ابو حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے، اس سند میں نضر بن کثیر عبدی راوی ضعیف ہے۔ هداية الرواة(۲/ ۷۰)(۱۲۵۷)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(5) کینہ پرور اور قاتل کی معافی نہیں

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ لَيَطَّلِعُ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِعِبَادِهِ إِلَّا اثْنَيْنِ مُشَاحِنٍ وَقَاتِلِ النَّفْسِ))

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ پندرہ شعبان کی رات (اہل ارض) کی طرف نظر رحمت فرماتے ہیں اور کینہ پرور اور قاتل کے علاوہ تمام اپنے بندوں کو بخش دیتے ہیں۔"

تخریج و تحقیق

① مسند احمد(۲/ ۱۷٦)(٦٦٤۲)و الترغیب و الترهیب(۲/ ۱۱۹)(۱٥۱۹) و مجمع الزوائد(۸/۱۲۷)(۱۲۸٦۱)و کنز العمال(۸٤۳/۳)(۷٤٦٥)

② حدثنا حسن(بن موسیٰ)حدثنا ابن لهيعة حدثنا حيي بن عبد الله عن أبي عبدالرحمن الحبلى عن عبد الله بن عمر رضی اللہ عنہ۔

③ اس سند میں ابن لہیعہ ہے، جس کو آخیر عمر میں اختلاط ہو گیا تھا اور یہ معلوم نہیں کہ حسن بن موسیٰ نے ان سے یہ اختلاط سے پہلے سنی ہے یا بعد میں۔ البتہ حافظ المنذری رحمہ اللہ فرماتے ہیں

کہ ((رواه أحمد باسناد لين)) اسے احمد نے ضعیف سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔
الترغیب والترهیب(۳/ ٤٦۰)(٤۰۸۰)

(6) مومنوں کی بخشش کا دن

سیدنا ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا كَانَ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ اِطَّلَعَ اللّٰهُ إِلَى خَلْقِهِ فَيَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يُمْلِيْ لِلْكَافِرِيْنَ وَ يَدَعُ اَهْلَ الْحَقْدِ بِحَقْدِهِمْ حَتّٰى يَدَعُوْهُ))

"جب نصف شعبان کی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ (اہل ارض) کی طرف متوجہ ہوتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہیں' مومنین سے درگزر فرماتے ہیں اور کافروں کو مہلت دیتے ہیں اور اہل کینہ کو چھوڑ دیتے ہیں حتی کہ وہ اس کینے کو چھوڑ دیں''

تخریج وتحقیق

① المعجم الکبیر للطبرانی (۲۲/۲۲٤)(۵۹۳) وضعیف الجامع الصغیر (۷۷۳) والسنة لابن أبی عاصم (۵۱۱)(۵۲۳) و شعب الایمان (۳۸۳۲) ومجمع الزوائد (٦٥/٨) والترغیب للمنذری (۱۱۹/۲) و جمع الجوامع (۱۷۳٤)

② حدثنا أحوص بن حکیم عن مهاصر بن حبیب عن أبی ثعلبة رضی اللہ عنہ
حدثنا المحاربی عن الأحوص بن حکیم عن المهاجر بن حبیب عن مکحول عن أبی ثعلبة الخشنی رضی اللہ عنہ

③ سند میں موجود احوص بن حکیم محدثین کے نزدیک ضعیف ہے، جیسا کہ علامہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کا قول ہے۔ التقریب (٦٩٠) نیز مہاصر (مہاجر) کی ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔

(7) کینہ پرور کی معافی نہیں

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَطَّلِعُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى خَلْقِهِ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ))

''اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات اہل ارض کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور مشرک اور کینہ پرور کے علاوہ اپنی تمام مخلوق کو بخش دیتے ہیں۔''

تخریج وتحقیق

① البیهقی فی شعب الایمان (۳۸۲/۳)(۳۸۳۳) وتاریخ دمشق لابن عساکر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۱۷۲/٤۰)والمعجم الکبیر للطبرانی(۱۰۸/۲۰)والأوسط(٦٧٧٢)

② حدثنا احمد بن النضر العسکری ثنا ھشام بن خالد ثنا عتبة بن حماد عن الاوزاعی و ابن ثوبان عن أبیه عن مکحول عن مالك بن یخامر عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

③ حافظ ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سند میں مکحول نے مالک بن یخامر سے ملاقات نہیں کی۔الصحیحة(۱۳۵/۳)یعنی یہ روایت منقطع ہے اور منقطع روایت مردود کی اقسام سے ہے جو عندالمحدثین قابل حجت نہیں۔

④ امام مکحول رحمہ اللہ کا اسی معنی میں ایک قول بھی ہے جسے بعض نے حسن کہا ہے،جس کے الفاظ یہ ہیں:

((اِنَّ اللّٰهَ يَطَّلِعُ عَلَىٰ اَهْلِ الاَرْضِ فِیْ النِّصفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرلَهُمْ اِلَّا لِرَجُلَيْنِ اِلَّا كَافِرٍ اَوْ مُشَاحِنٍ))

”اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات اہل ارض کی طرف متوجہ ہوتے ہیں،پھر وہ کافر اور باہم دشمنی رکھنے والے کے علاوہ تمام لوگوں کو بخش دیتے ہیں۔“

البیهقی فی شعب الایمان(۳۸۱/۳)(۳۸۳۰)

(8)مشرک کی معافی نہیں

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَيْلَةُ النِّصفِ مِنْ شَعْبَانَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِعِبَادِهٖ اِلَّا لِمُشْرِكٍ اَوْ مُشَاحِنٍ))

”نصف شعبان کی رات اللہ تعالیٰ مشرک اور کینہ پرور کے علاوہ تمام اپنے تمام بندوں کو بخش دیتے ہیں۔“

تخریج وتحقیق

① العلل المتناهية(۹۲۱/۷۰/۲)وکشف الأستار عن زوائد البزار(٤٣٦/٢) (٢٠٤٦)

② حدثنا هشام بن عبد الرحمن الکوفی عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

③ یہ روایت ہشام بن عبدالرحمٰن کے مجہول ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔

مجمع الزوائد (٦٥/٨)

(9) نصف شعبان کی رات دعا کی قبولیت

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((خَمْسُ لَيَالٍ لَا تُرَدُّ فِيهِنَّ الدَّعْوَةُ: اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَجَبَ، وَلَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ،وَلَيْلَةُ الْجُمْعَةِ، وَلَيْلَةُ الْفِطْرِ ،وَلَيْلَةُ النَّحْرِ))

''پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں دعا رد نہیں کی جاتی، ماہ رجب کی پہلی رات، نصف یعنی پندرہ شعبان کی رات، جمعہ کی رات، عیدالفطر کی رات، عیدالاضحیٰ کی رات۔''

تخریج وتحقیق

ضعیف الجامع الصغیر(٢٨٥٢)وتلخیص الحبیر(٨٠/٢)

(10) صلاة البراة یاصلاة الألفية

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّى مِائَةَ رَكْعَةٍ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ.... قَضَى اللّٰهُ لَهُ كُلَّ حَاجَةٍ))

''جس نے نصف شعبان کی رات سو(١٠٠) رکعت نماز پڑھی.... اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت پوری کردیں گے۔''

تخریج وتحقیق

① الفوائد المجموعة(ص/٥١) یہ حدیث موضوع (من گھرٹ) ہے۔

② ملا علی قاری حنفی رحمہ اللہ المرقاۃ شرح مشکوۃ میں فرماتے ہیں کہ:

((اِنَّ مِائَةَ رَكْعَةٍ فِيْ نِصْفِ شَعْبَانَ اَوِ الصَّلَاةُ اَلْفُ رَكْعَةٍ :لَمْ يَأْتِ بِهَا خَبَرٌ وَلَا اَثَرٌ))

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”نصف شعبان کی رات (شب برأت) کو سو رکعت یا ہزار رکعت نماز کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔“ المرقاۃ(۳/۳۸۸)

③ نصف شعبان کی رات (شب برأت) کو بعض لوگ ”صلاۃ البرأۃ یا صلاۃ الألفیۃ“ ادا کرتے ہیں، جس میں سو رکعات میں سے ہر رکعت میں دس بار قل ھو اللہ، یعنی سورۂ اخلاص پڑھی جاتی ہے اور اس ثبوت کسی صحیح حدیث میں موجود نہیں ہے۔

تحفۃ الأحوذی(۲/۵۳)

④ ابن دحیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

”نماز برأت کے بارے میں جتنی بھی روایات ہیں سب موضوع ہیں اور ان میں سے ایک مقطوع ہے جو شخص ایسی روایات پر عمل کرتا ہے جس کا جھوٹ ہونا ثابت ہو جائے وہ شیطان کے خادموں میں سے ہے“ تذکرۃ الموضوعات (ص/۴۵)

⑤ حافظ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پندرہ شعبان کی رات میں خاص نماز والی روایات میں سے کچھ ثابت نہیں۔ المنار المنیف(ص/۹۸)

(11) تقدیر لکھنے کا دن

حضرت مغیرۃ بن اخنس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

((تُقْتَعُ الرِّجَالُ مِنْ شَعْبَانَ اِلَى شَعْبَانَ حَتَّى اِنَّ الرَّجُلَ يَنْكِحُ وَيُوْلَدُ لَهُ وَقَدْ اُخْرِجَ اسْمُهُ فِي الْمَوْتَى))

”اس رات شعبان سے شعبان تک لوگوں کی عمریں لکھی جاتی ہیں یہاں تک کہ ایک آدمی نکاح کرے گا اور اس کے ہاں بچہ پیدا ہوگا اور اس کا نام مردوں میں لکھا جا چکا ہے۔“

تخریج و تحقیق

① البیھقی فی شعب الایمان(۳۸۳۹) و کنز العمال(۱۵/۶۹۴)(۴۲۷۸۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وجامع البیان رقم(٢٤٠٠٩)

② یہ روایت مرسل ہے اسے قرآنی نصوص کے مقابلہ میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔

تفسیر ابن کثیر(١٣٧/٤)

(12) نصف شعبان (شب براءت) کا روزہ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((فَاِنْ اَصْبَحَ فِیْ ذَالِكَ الْیَوْمِ صَائِمًا کَانَ کَصِیَامِ سِتِّیْنَ سَنَةً مَاضِیَةً وَسِتِّیْنَ سَنَةً مُسْتَقْبَلَةً))

''پس جو شخص پندرہ شعبان کا روزہ رکھے گا تو وہ گزشتہ ساٹھ سال اور آئندہ ساٹھ سال کے روزوں کی طرح [اجر وثواب] ہوگا''

تخریج وتحقیق

① تحفة الأحوذی(٥٠٥/٣) الموضوعات لابن جوزی

② امام ابن جوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: ((مَوْضُوْعٌ، وَاِسْنَادُهٗ مُظْلِمٌ)) ''یہ حدیث موضوع ہے اور اس کی سند سیاہ تاریک ہے۔''

فائدہ: نصف شعبان کی رات (شب برأت) کا روزہ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں، البتہ ماہ شعبان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے روزے رکھا کرتے تھے جیسا کہ آئندہ احادیث میں بیان ہوگا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یَصُوْمُ حَتّٰی نَقُوْلَ لَا یُفْطِرُ، وَیُفْطِرُ حَتّٰی نَقُوْلَ لَا یَصُوْمُ، فَمَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اسْتَکْمَلَ صِیَامَ شَهْرٍ اِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَاَیْتُهٗ فِیْ شَهْرٍ اَکْثَرَ صِیَامًا مِنْهُ فِیْ شَعْبَانَ))

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”رسول اللہ ﷺ نفلی روزے رکھتے تھے تو ہم آپس میں کہتے کہ اب آپ ﷺ روزہ رکھنا چھوڑیں گے ہی نہیں، اور جب روزہ چھوڑ دیتے تو ہم کہتے کہ اب آپ ﷺ روزہ رکھیں گے ہی نہیں۔ میں نے رمضان المبارک کو چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کو کبھی پورے مہینے کے نفلی روزہ رکھتے نہیں دیکھا اور میں نے آپ ﷺ کو نہیں دیکھا کہ کسی مہینے میں آپ نے شعبان سے زیادہ روزے رکھے ہوں۔“

بخاری، الصیام، باب صوم شعبان(١٩٦٩) ومسلم(١١٥٦) وابوداوٗد(٢٤٣٤) والترمذی(٧٦٨)

سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَصُوْمُ مِنَ السَّنَةِ شَهْرًا تَامًّا إِلَّا شَعْبَانَ يَصِلُ بِهِ رَمَضَانَ))

”رسول اللہ ﷺ شعبان 'جس کے ساتھ رمضان متصل ہوتا ہے' کے سوا سال کے کسی مہینے کے مکمل (دنوں کے) روزے نہیں رکھتے تھے۔“

صحیح ابو داؤد،الصوم،باب فیمن یصل شعبان برمضان (٢٠٤٨) ابو داؤد (٢٣٣٦) ترمذی (٧٣٦)نسائی(٢٠٠/٤)ابن ماجه (١٦٤٨) احمد (٣١١/٦)

جس روایت میں ہے ”رمضان کے بعد سب سے افضل روزے شعبان کے ہیں“ وہ ضعیف ہے۔

ضعیف ترمذی، الزکاۃ،باب ماجاء فی فضل الصدقة(١٠٤)وارواء الغلیل(٨٨٩)وترمذی(٦٦٣)

نیز جس شخص کی پہلے سے روزے رکھنے کی عادت نہیں ہے وہ نصف شعبان کے بعد روزے نہ رکھے۔

(13) نصف شعبان کو اللہ کا نزول

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

((إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ يَنْزِلُ اللّٰه تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِعِبَادِهِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ لِأَخِيهِ))

"جب پندرہ شعبان کی رات ہوتی ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ آسمان دنیا پر تشریف لاتے ہیں، پس مشرک اور باہم دشمنی رکھنے والے کے علاوہ تمام اپنے بندوں کو بخش دیتے ہیں۔"

تخریج وتحقیق

① مجمع الزوائد(۱۲۵/۸)(۱۲۹۵۷)والسنة لابن عاصم(۵۰۹)والبیهقی فی شعب الایمان(۳۷۲۲/۷)و کشف الاستار(۲۰٤۵)

② عبد الملك بن عبد الملك عن مصعب بن ابی ذئب عن القاسم بن محمد عن أبيه أو عمه عن ابی بكر الصديق

③ اس سند میں عبدالملک بن عبدالملک اور مصعب بن ابی ذئب پر جرح ہے۔

حافظ ابن حبان رحمہ اللہ نے اسے "منکر الحدیث" کہا ہے۔

کتاب المجروحین(۱۳٦/۲)

امام بخاری رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ "فیہ نظر" یہ متہم ہے۔ التاریخ الکبیر(٤٢٤/٥)

نیز اس سند میں مصعب بن ابی ذئب بھی غیر معروف ہے۔

الجرح والتعدیل(۳۰۷/۸)(ت/۱٤۱۸)

(14) تمام مخلوق کی معافی

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَطَّلِعُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ عَلَى خَلْقِهِ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ كُلِّهِمْ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ))

"اللہ تبارک وتعالیٰ پندرہ شعبان کی رات اپنی مخلوق کی طرف توجہ فرماتے ہیں شرک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور باہم دشمنی رکھنے والے کے علاوہ تمام کو بخش دیتے ہیں۔"

تخریج وتحقیق

① مجمع الزوائد(١٢٦/٨)(١٢٩٥٩)وكشف الاستار(٢٠٣٨)

② حدثنا ابن لهيعه عن عبد الرحمن بن زياد بن أنعم عن عبادةبن نسى عن كثير بن مرة عن عوف بن مالك

③ اس سند میں ابن لہیعہ لین اور عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم کو جمہور محدثین نے ضعیف کہا ہے اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں ((ضعيف فى حفظه و كان رجلا صالحا))

التقريب(٣٨٦٢)

(15) شب برأت، حلوہ اور چراغاں

① عوام الناس میں یہ بات معروف کردی گی ہے کہ شعبان کی پندرہ تاریخ کو سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تھے اور اسی رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے (غزوۂ احد میں) دندان مبارک شہید ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلوہ تناول فرمایا تھا، اس لیے تمام لوگ اس رات خصوصی حلوے کا اہتمام کریں۔

كتاب ماثبت فى السنة(ص/٢١٤)از شيخ عبد الحق محدث دهلوى رحمہ اللہ

فائدہ: یہ بات بالاتفاق مسلّم ہے کہ غزوۂ احد ٦ شوال ٣ھ بمطابق ٢٦ جنوری ٦٢٥ء کو ہوا۔

تاريخ اسلام(٦١/١)وابن سعد (٢٥/٢)

② علامہ عبدالحی حنفی لکھنوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"رجب اور شعبان میں ہونے والے بھی کام (نماز، حلوہ، آتشبازی وغیرہ) بدعات میں سے ہیں۔"

آثار مرفوعه(ص/١٠٨، ١٠٩)وفتاوى عبد الحى حنفى(ص/١١٠/مترجم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

④ عجیب کہانی، ایک راز

اہل تشیع کا اصول: تیسرے امام ''حسین'' کے سوا ہر امام کا امامِ سابق کی اولاد سے ہونا ضروری ہے۔ اصول کافی اور دیگر کتب شیعہ کے مطابق گیارہویں امام ''حسن عسکری'' ہیں، جو کہ لاولد تھے' اب شیعہ کو اپنے اصول وعقیدے کے مطابق حسن عسکری کی اولاد سے بارہواں امام ثابت کرنے کی مشکل پیش آئی تو اس کا حل انہوں نے یہ نکالا، کہ اس کے لیے ایک افسانہ گھڑا وہ یہ کہ حسن عسکری کے انتقال سے چار یا پانچ سال پہلے اس کے گھر امام مہدی پیدا ہوا، (اہل تشیع اسی مہدی کی خوشی میں اس رات آتش بازی اور حلوہ خوری کرتے ہیں) جو عوام کو نظر نہیں آتا تھا اور حسن عسکری کے انتقال سے دس روز پہلے صرف چار پانچ سال کا یہ بچہ چالیس ہاتھ لمبا اور اونٹ کی ران جتنا موٹا قرآن اور تمام انبیاء سابقین پر نازل شدہ کتابیں اور وہ سارا سامان جو ہر امام کے پاس رہتا تھا سب اٹھا غار سرمن رائی میں غائب ہو گیا۔

بزعم شیعہ مہدی کی غیبت صغریٰ کی ابتدا سے غیبتِ کبریٰ تک اس کے چار نائب علی الترتیب گزرے ہیں جن کو مہدی کے مقام رہائش کا علم ہے۔

ا۔ ابوعمر عثمان بن سعید ۲۔ محمد بن عثمان بن سعید ۳۔ حسین بن روح ۴۔ علی بن محمد، ان کا عقیدہ ہے کہ شعبان کی پندرہ کو ہمارے امام حسین بن روح ظاہر ہوں گے جو ہمیں امام مہدی تک لے جائیں گے' جس کے لیے وہ ہر شعبان کی پندرہ کو دریاؤں اور نہروں کے کناروں پر چراغ روشن کر کے اس کا انتظار کرتے ہیں اور جب وہ صبح تک نمودار نہیں ہوتے تو پھر عریضہ (چٹھی) لکھ کر دریا میں بہا دیتے ہیں کہ اب ان کا ظہور آئندہ سال ہو گا۔

مزید ان کا کہنا ہے کہ ''شب برأت'' میں جاگنا اور تلاوت قرآن، دعا و نماز میں بسر کرنا آتش جہنم سے آزادی اور دعا قبول ہونے کا باعث ہے

پھر علی الصباح اس عریضہ کا پیش کرنا معمول مومنین ہے جو حضور صاحب الامر علیہ السلام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی خدمت اقدس میں استغاثہ ہے (عریضہ حاجت جو علی الصباح پیش کرتے ہیں اس کی ایک مخصوص دعا ہے جو لکھنے کی ہمیں ہمارے قرطاس اجازت نہیں دیتے اس لیے چھوڑ رہے ہیں)

عریضہ حاجت کے متعلق ہدایات

زعفران سے عریضہ کے درمیان میں اپنی حاجات لکھ کر نیچے اپنا نام لکھے اور خوشبو لگا کر یا پاک مٹی میں رکھ کر دریا یا نہر یا گہرے کنویں میں علی الصباح ڈالے۔ (یہ منظر شب برأت کو لاہور دریائے راوی کے کنارے پر دیکھا جا سکتا ہے) جس وقت عریضہ دریا میں ڈالنے کا ارادہ کرے، بتوجہ تمام پکارے یا حسین بن روح! اور دعائے عریضہ پڑھ کر عریضہ ڈال دے۔''

تحفة العوام (مصدقه مقبول جديد) (ص/ ٤٩٢، ٤٩٥) سات سائل از مفتی رشید (ص/ ٣٩، ٤٠)

(16) شب برأت اور آتش بازی' میرا مذہب نہیں

شعبان کی پندرہ تاریخ بعض لوگ آتش بازی، چراغاں اور پہاڑیاں بنا کر بتیاں روشن کرتے ہیں اور اس کو دین، ثواب سمجھتے ہیں جبکہ اس کا دین اسلام سے دور کا بھی کوئی تعلق نہیں۔ یہ سب سے پہلے اہل مصر اور شام کے آتش پرستوں نے کام شروع کیا۔ تحفۃ الأحوذی رحمہ اللہ فرماتے: ''اصل میں یہ رسم بد برامکہ اور ہنود کی ہے جو آتش پرست تھے۔ اسلام لانے کے بعد یہ لوگ اپنی رسوم جاہلیت پر قائم رہے، ان کی دیکھا دیکھی دوسرے مسلمان بھی اس رسم بد میں ملوث ہو گئے۔

اصل میں آتش کدوں کی آگ روشن کرنے والوں کو ''برمک'' کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ مجوسیوں کے ہاں ان کا سب سے بڑا مذہبی عمدہ یہی تھا۔ نصف صدی کے بعد وزارت کے عہدے پر خالد برمکی فائز ہوا۔ ۱۶۳ھ میں خالد برمکی کا انتقال ہو گیا تو خلیفہ ہارون الرشید نے خالد کے بیٹے یحییٰ برمکی کو وزارت کے عہدے پر بیٹھا دیا۔ چونکہ یہ سابقہ آتش پرست تھے اور اب اسلام کا لبادہ اوڑھے ہوئے تھے لیکن دل میں آگ کی محبت مکمل موجود تھی، جس کے ظہور کے لیے اس یحییٰ برمکی نے سب سے پہلے شعبان کی پندرہ تاریخ کو مساجد اور گھروں میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

چراغاں کرنے کی رسم کو شروع کیا' اور اس کی نسبت اسلام کی طرف کر دی حالانکہ اس کا اسلام سے دور کا بھی تعلق نہیں۔

تحفة الأحوذی(٣/٥٠٥)[طبع دار الضیاء ،الکویت]

قارئین کرام! اسلام تو وہ دین ہے کہ جب ابتدائے اسلام میں فرضیت نماز کا حکم ہوا تو نماز کی ادائیگی کے لیے بغیر اطلاع کے جمع ہونا مشکل ہو گیا تو نبی کریم ﷺ نے مجلس شوریٰ قائم کی اس پریشانی کا حل کیا کیا جائے اس پر کئی مشورے آئے۔

۱۔ عیسائیوں کی طرح ناقوس بجایا جائے۔

۲۔ یہودیوں کی طرح بگل، سنکھ بجایا جائے۔

۳۔ مجوسیوں کی طرح آگ کو روشن کیا جائے۔

آپ ﷺ نے تمام گفتگو کو سماعت کرنے کے بعد فرمایا: ''اسلام ہمیں کسی غیر کی نقالی کی اجازت نہیں دیتا' حتی کہ خود اللہ نے نماز کے لیے اذان کہنے کا حکم دے دیا۔'' بخاری(٦٠٤)

غور کیجئے! جب اسلام اہم ترین فریضہ نماز کے لیے بطور اطلاع بھی آگ کو روشن کرنا پسند نہیں کرتا تو بناوٹی خوشیوں کے موقعوں پر اس کی اجازت کیسے دے سکتا ہے۔ شب برأت کو چراغاں کرنا، قندیلیں روشن کرنا اور اسے کار ثواب تصور کرنا سراسر گمراہی اور بدعت ہے۔

علاوہ ازیں یہ ایک فضول خرچی اور اسراف ہے جو اسلام کے ہاں ناپسندیدہ ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا، إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴾

''اور فضول خرچی مت کرو یقیناً اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے'' سورۃ اسراء(٢٧/١٧)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(17) روحوں کی آمد

دور حاضر میں دین سے دور ایک طبقے کا خیال ہے کہ ہر جمعرات اور شب برأت کو روحوں کی آمد ہوتی ہے حالانکہ مردے برزخی زندگی سے وابستہ ہیں، ان کا عالم دنیا سے کوئی تعلق نہیں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَمِن وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴾

''ان (مردوں) کے پیچھے ایک پردہ ہے جو قیامت تک رہے گا۔''

سورة المومنون(٢٣ / ١٠٠)

سورۃ القدر میں ﴿تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ﴾ سے بعض لوگ روحوں کا اترنا مراد لیتے ہیں' حالانکہ اس ''روح'' سے مراد جبرائیل علیہ السلام ہیں، جیسا کہ قرآن مجید میں کئی ایک مقامات پر اس کی صراحت موجود ہے۔

﴿قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ﴾ سورة النحل (١٦/١٠٢)

''کہہ دیجئے (اے محمد ﷺ)! اس کو جبرائیل نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔''

اگر کوئی اس سے روحوں کی آمد کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ تحریف قرآن کا مرتکب ہو چکا ہے۔ اسے جلد توبہ کر لینی چاہیے اس سے پہلے کہ توبہ کا دروازہ بند ہو جائے۔

ملا علی قاری حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((اَمَّا تَقْسِيْمُ اَنْوَاعِ الْاَطْعِمَةِ عَلَى الْفُقَرَاءِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ خَاصَّةً فَلَمْ يَرِدْ فِيْهِ حَدِيْثٌ وَلَا مَوْقُوْفٌ وَلَا ضَعِيْفٌ وَاَمَّا اِعْتِقَادُ حُضُوْرِ اَرْوَاحِ الْاَمْوَاتِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَتَنْظِيْفُ الْبُيُوْتِ وَتَطْيِيْنُ جُدْرَانِهَا لِتَكْرِيْمِهَا وَزِيَادَةُ السُّرُجِ وَالْقَنَادِيْلِ عَلَى الْحَاجَةِ فِيْهَا فَهِيَ مِنَ الْبِدَعِ وَالضَّلَالَاتِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِلَا شَكٍّ))

''اس رات خاص طور پر فقراء کے لیے انواع واقسام کے کھانے تقسیم کرنا، اس بارے میں کوئی حدیث مروی نہیں، نہ مرفوع نہ موقوف نہ صحیح اور نہ ضعیف اور یہ اعتقاد رکھنا کہ اس رات مردوں کی روحیں حاضر ہوتی ہیں اور ان کی تکریم کے لیے گھروں کو صاف کرنا اور دیواروں (اور قبروں) کی لیپائی کرنا اور ضرورت سے زیادہ چراغوں اور قندیلوں کو روشن کرنا تمام بدعات' گمراہی کے کاموں میں سے ہے۔''

مرقاۃ شرح مشکوٰۃ (۲/ ۲۳۸. ۲۳۹)

ابوبکر العربی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

((وَلَيْسَ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ حَدِيْثٌ يَعُوْلُ عَلَيْهِ لَا فِيْ فَضْلِهَا وَلَا فِيْ نَسْخِ الْآجَالِ فِيْهَا، فَلَا تَلْتَفِتُوْا اِلَيْهَا))

''نصف شعبان کی رات اور اس کی فضیلت کے بارے میں کوئی حدیث بھی قابل اعتماد نہیں اور نہ ہی اس رات موت کے فیصلے کی منسوخی کے متعلق کوئی (صحیح) روایت ہے۔ لہٰذا آپ ان ناقابل اعتماد روایات کی طرف ذرہ بھی التفات نہ کریں''

احکام القرآن لابن العربی (۴/ ۱۶۹۰)

خلاصہ کلام:

ان تمام روایات کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ شعبان کی پندرہ تاریخ (شب براءت) کو قبرستان جانا، ساری رات مخصوص عبادت میں مشغول رہنا، چراغاں کرنا، قبروں اور گھروں کی خاص اس دن کے لیے لیپائی کرنا، آتش بازی کرنا اور روحوں کی آمد کا عقیدہ رکھنا سب باطل اور بے بنیاد ہے۔ ان تمام چیزوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی صریح صحیح حدیث موجود ہے۔ اس رات کی فضیلت کے سلسلے میں وارد ہونے والی تمام روایات ضعیف، موضوع اور من گھڑت ہیں۔ اس کے باوجود اگر کوئی ثواب کی نیت سے اس رات مذکورہ بالا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

افعال میں سے کچھ کرتا ہے تو وہ بدعت کا مرتکب ہے اور بدعتی کا دین میں کچھ حصہ نہیں: جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((كُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ))

''(دین میں) ہر نیا ایجاد کردہ کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہوتی ہے۔''

صحیح جامع الصغیر (١٣٥٣) وابو داؤد (٤٦٠٧) والنسائی (١٥٧٨)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ اَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ))

''جو یہاں (یعنی مدینہ میں) کوئی بدعت جاری کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔''

بخاری، الاعتصام بالکتاب والسنۃ، باب اثم من آوی محدثا (٧٣٠٦)

کچھ لوگ اپنی سمجھ کے مطابق ایک کام شروع کرتے ہیں اور پھر اسے بطور عبادت وثواب سمجھ کر اس کی ترویج شروع کر دیتے ہیں حالانکہ ثواب والا عمل وہی ہے جس کی رسول اللہ ﷺ نے تصدیق فرمائی ہو اللہ کے فرمان کا مفہوم ہے کہ کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جو خسارے میں ہیں اور ان کے دنیوی زندگی کے تمام تر کام بے کار ہیں حالانکہ ان کا خیال ہے کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۔ الکہف (١٠٣۔١٠٤)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو سنت کی پیروی اور بدعت سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

صبح روشن کی دیگر کتب

صبح روشن
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
0321-4275767, 0300-4516709
www.subheroshan.com